



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص اسلام قبول کرنے کا اعلان کرے تو کیا اس کے جارج اور جوزف وغیرہ سابقہ نام تبدیل کرنا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

نام تبدیل کرنا لازم نہیں البتہ اگر اس میں عبیدت کی نسبت غیر اللہ کر طرف ہو تو اسے تبدیل کرنا لازم اور بھنا نام رکھنا مشروع ہے یعنی عجمی نام کی بجائے اگر اس کا نام اسلامی نام رکھ دیا جائے تو یہ بہت اچھی بات ہے لیکن واجب نہیں اور اگر اس کا نام عبد المسیح وغیرہ ہو پھر اسے بدلنا واجب ہے۔ اگر ایسے نام ہوں جن میں غیر اللہ کی طرف نسبت نہ ہو مثلاً جارج اور یولس وغیرہ تو انہیں بدلنا لازم نہیں ہے کیونکہ یہ نام مشترک ہیں، عیسائی بھی اس طرح کے نام رکھ لیتے ہیں اور دوسرے لوگ بھی۔

هذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 424

محدث فتویٰ

